صاع کے وزن کی تحقیق

از: محمّد طاہر قادری۔ مدرّس (جامعۃ النور)۔tahir.razavi@gmail.com

امام ابو حنیفہ کے ہاں صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے:

گیہوں یا اس کا آٹا یا ستوّ نصف صاع، کھجور یا منقے یا جَو یا اس کا آٹا یا ستوّ ایک صاع۔

(بہار شریعت بحوالہ درمختار، عالمگیری)

نصف صاع آٹے کے عوض میں اگر نصف صاع چاول دے دے تو، چاول کی قیمت کے اعتبار سے دئے جائیں گے خواہ وزن میں نصف صاع ہوں یا زیادہ یا کم یعنی نصف صاع گندم کی قیمت میں جتنے چاول آئیں اتنے دئے جائیں گے۔

فتاویٰ رضویۃ (ج:۱۰، ص:۲۹٦)

صدقۂ فطر کے علاوہ کفّارات اور فدیہ کی رقم کے تعین کے لئے بھی صاع کا وزن مروّجہ اِکائیوں (units) کے بین الاقوامی نظام (Standards International) کے تحت گرام (grams) میں جاننا ضروری ہے۔اس سلسلہ میں۔۔

امام اہلسنّت نے فتاویٰ رضویۃ (ج:۱۰، ص:۲۹۵تا۳۰۲، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن) میں صاع کی مقدار درج ذیل طریقوں پر بیان کی ہے:

1. گیہوں کا صاع دوسوستر ۲۷۰ تولے ہے کہ انگریزی روپے سے دوسواٹھاسی ۲۸۸ روپے بھر ہوئے۔ جبکہ انگریزی روپیہ (موسوم ب: بھر) سوا گیارہ ماشے ہے۔
2. لیکن زیادہ احتیاط یہ ہے کہ جَو کے صاع سے گیہوں دئے جائیں۔ جَو کے صاع میں گیہوں تین سو اکاون ۳۵۱ روپے بھر آتے ہیں تو نصف صاع ایک سو پچھتر ۱۷۵ روپے آٹھ آنے بھر ہوا۔

نوٹ:

تولہ کیا ہے؟

ایک اسٹینڈرڈ (معیاری) تولہ بارہ ۱۲ ماشے کا ہے اور برطانوی معیار کے مطابق، **ایک تولہ 11.664 گرام**۔ (تولہ کے وزن کی تحقیق ضمیمہ میں ملاحظہ کریں۔)

بھر کیا ہے؟

لہٰذا ایک بھر (انگریزی روپیہ رائجۃ فی الھندِ فی زَمَنِ رضا) **برابر ہے 10.935 گرام**

[(11.664 grams÷12 má sha) x11.25má sha]

- **اس حساب سے گندم کا ایک صاع کا وزن:**

270تولہ x 11.664 گرام فی تولہ= **3149.28 گرام ہوا**، اور **نصف صاع 1574.64 گرام** (ایک کلو۵۷۵ گرام)

288روپے بھر 10.935x گرام فی بھر = **3149.28 گرام ہوا**، اور **نصف صاع 1574.64 گرام** (ایک کلو۵۷۵ گرام)

- **اور جو کے ایک صاع کا وزن (جو کہ احتیاطاً اختیار کیا گیا ہے):**

351روپے بھر 10.935x گرام=**3838.185 گرام** ہوا، جبکہ **نصف صاع، 1919.0925 گرام** ہوا۔

رفع واسقاط کا عمل (ROUND OFF) کرنے کے بعد

نصف صاع برابر ہے: 1920 گرام یا 2 کلو میں 80 گرام کم

اور ایک صاع برابر ہے 3840 گرام یا 3 کلو 840 گرام۔ واللہ اعلم بالصواب

21st July 2016 C.E / 15th Shawwal 1437 A.H

ضمیمہ: تولہ کے وزن سے متعلق

(از محمّد طاہر قادری، مدرّس بجامعۃ النور)

امام اہلسنّت کے دور میں اور اسکے بعد بھی برطانوی اور ہندی قوانین کے مطابق تولہ کا معیاری اور متّفقہ وزن گیارہ اعشاریہ چھ چھ تین آٹھ 11.6638 گرام ہی ہے۔

TOLA as standardized by the British government at the time of Imam-e-Ahlesunnat as well as later on in the Indian laws, equals to 11.6638 grams(11.664 grams approx).

Sources :(حوالاجات)

TOLA: In India, Pakistan, Aden, and Goa (*? – 20th century*), a unit of mass = 180 grains, **(approximately 11.664 grams).** In India this value was legalized by the Standards of Weight Act IX of 1939. It was first legalized by the British authorities in Bengal in *1833*.

According to H.H Wilson:

The *tola* was the legal weight of *19th-century* Indian coins: the silver rupee and the gold mohur. In India, *1956 – present*, the act that established the metric system[1] defined the ***tola* as exactly 0.011 663 8 kilogram (or 11.663 8 grams).**

In Zanzibar the *tola* is slightly lighter[2], 11.398 grams.

According to a Glossary of Terms published for East India Company in 1855[3]:

Tola, H[indi] &c. (,) A certain weight, especially of silver, containing, under the old want of system, a varying number of *Máshas*, but usually regarded as equivalent to the weight of the Sikka rupee, or 179.666 troy grains. By Beng. Reg vii. 1833, the weight of the *Tola*, taken as the unit of the new system of weights, was fixed at 180 troy grains: the scale is, 4 *Dháns* = 1 *Ratí*; 8 *Ratís* = 1 *Másha*; 12 *Máshas* = 1 *Tolá*; 5 *Tolás*= 1 *Chitánk*; 16 *Chitánks* = 1 *Ser*; 40 *Sers* = 1 *Man* or *Maund*, which is thus exactly equal to 100 troy pounds.

---

[1] **Standards of Weights and Measures Act**,

(No. 89 of *1956*, amended in *1960* and *1964*). See the First Schedule.

[2] **United Nations, *1966***
Department of Economic and Social Affairs, Statistical Office of the United Nations
World Weights and Measures, Handbook for Statisticians.
Statistical Papers Series: M no. 21 Revisions 1. (ST/STAT/SER.M/21/rev.1)
New York: United Nations, 1966.

[3] **H. H. Wilson, *1855*, page 524.**
A Glossary of Judicial and Revenue Terms, and of Useful Words Occurring in Official Documents Relating to the Administration of the Government of British India, from the Arabic, Persian, Hindustání, Sanskrit, Hindí, Bengálí, Uṛiya, Maráṭhi, Guzaráthí, Telugu, Karnáta, Tamil, Malayálam, and other Languages.
London: W. H. Allen and Co., *1855*.